سوال

کیا منی پاک ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

درج ذیل دلائل کی بنیاد پر صحیح رائے یہی ہے کہ انسان کا مادہ منویہ پاک ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مادہ منویہ کے بارے میں فرماتی ہیں: میں اسے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے کھرچ دیتی تھی۔ (صحیح مسلم: 288).

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا کھرچنے پر اکتفاء کرنا دلالت کرتا ہے کہ مادہ منویہ نجس نہیں ہے۔

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے کپڑوں اور بدن پر احتلام کی صورت میں مادہ منویہ لگ جایا کرتا تھا، اگر یہ ناپاک ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم استنجاء کی طرح اسے بھی دھونے کا حکم دیتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کوئی بات منقول نہیں ہے تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ مادہ منوبہ کے لگ جانے سے دھونا واجب نہیں ہے۔ (دیکھیں: مجموع الفتاوی از ابن تیمیہ، جلد نمبر: 21، صفحہ نمبر 604)

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی